سُوْرَةُ الْاَحْقَاف (۴۶)

اٰیَاتُهَا ۳۵ — رُکُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حٰمٓ ﴿۱﴾

حمید، مجید حٰم السجدہ۔1، کا ارشاد ہے کہ (1)۔

تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾

کتاب کا نازل کیا جانا اُس اللہ کی طرف سے ہے جو آمریت کے بجائے مبنی بر حکمت غلبہ واقتدار کا مالک ہے (2)۔

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَمَّاۤ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾

ہم نے اس زمین اور فضائی کرّوں اور جو کچھ ان کے مابین ہے، ایک Solid حقیقت کے طور پر یونس۔4، اور ایک مقرّرہ مدت تک کے لیے تخلیق کیا ہے الرّعد۔2، الرُّوم۔8، الجاثیہ۔22، النّجم۔31 اور جو لوگ اس حقیقت سے انکار کرتے ہیں جب انہیں متنبّہ کیا جاتا ہے کہ ان کے غلط اعمال کا نتیجہ وہ نہیں نکلے گا جو وہ چاہتے ہیں تو وہ منہ پھیر کر چل دیتے ہیں (3)۔

قُلْ اَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِی السَّمٰوٰتِ ؕ اِیْتُوْنِیْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَاۤ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۴﴾

اے رسول ﷺ! ان سے پوچھ کہ کیا تم نے اس بات پر کبھی غور کیا ہے کہ جن کو تم اللہ کو چھوڑ کر مدد کے لیے پکارتے ہو انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے یا ان کی فضائی کُرّوں کی تخلیق میں کوئی شراکت ہے۔ ذرا مجھے دکھاؤ تو لقمان۔11، سبا۔27، فاطر۔40۔ اس سے پہلے کسی صحیفۂ آسمانی میں اس امر کا کوئی تذکرہ ہے تو وہ بھی مجھے دکھاؤ یا کوئی علمی دلیل ہے تو لاؤ اگر تم

اپنے عقائد میں سچے ہو (4)۔

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗۤ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝٥

اُس شخص سے زیادہ راہ گم کردہ اور کون ہے جو اللہ کو چھوڑ کر اس ہستی کو مدد کے لیے پکارتا ہے Invokes beside Allah، جو قیامت کے دن تک بھی اس کی پکار کا جواب تک نہیں دے سکتی بلکہ وہ تو ان کی پکار سے ہی غافل ہے (5)۔

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝٦

اور جب انسانوں کو اکٹھا کیا جاتا ہے تو ان کے یہ خدا، ان کے دشمن بن جاتے ہیں اور ان کی پرستش سے انکار کردیتے ہے (6)۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧

جب ہماری واضح آیات انہیں پیش کی جاتی ہیں تو اس حق کے بارے میں جب وہ ان کے پاس آ گیا، یہ کفار کہتے ہیں کہ یہ تو صریحاً جھوٹ ہے (7)۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٨

بلکہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے اسے خود ہی اپنی طرف سے بنا لیا ہے۔ اے رسول ﷺ! انہیں بتادے کہ اگر میں نے اسے اپنے پاس سے Fabricate کرلیا ہو تو مجھے اس جرم کی پاداش میں اللہ سے بچانے کے لیے تمہارے پاس تو کوئی اختیار ہے نہیں۔ وہ خوب جانتا ہے جن باتوں میں تم مشغول رہتے ہو۔ میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ کرنے والا اور شاہد، وہی کافی ہے۔ اور وہ حفاظت اور نشو و نما دینے والا ہے (8)۔

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَاۤ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ

بتادے کہ میں رسولوںؑ میں کوئی نیا رسولﷺ تو نہیں ہوں۔

وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰۤى اِلَیَّ وَ مَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ⑨

مجھ سے پہلے بھی رسولؑ آتے رہے ہیں ۔ میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے گا اور نہ یہ کہ تمہارے ساتھ کیا برتاؤ ہوگا۔ میں تو صرف اس کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اور میں صرف واضح طور پر Warn کرنے والا ہوں (9)۔

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ كَفَرْتُمْ بِهٖ
وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ
وَ اسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ⑩ ع 1 10 1

ان یہود سے دریافت کر کہ کیا تم نے اس بات پر غور کیا ہے کہ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو اور تم اس سے انکار کرو حٰمٓ السّجدہ ۔52، حال آں کہ بنی اسرائیل میں سے ایک عیسیٰؑ ابنِ مریم نے اس جیسی وحی کی تعلیمات کی شہادت دی تھی الصّفّ ۔6 (عہد نامہ عتیق، استثنٰی، باب 18، آیت 18) اور وہ اس پر ایمان بھی لایا مگر تم ہو کہ اسے تسلیم کرنے سے سرکشی کیے جاتے ہو۔ اللہ کی طرف سے سرکش لوگوں کو ہدایت نہیں ملا کرتی (10)۔

وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَیْرًا مَّا سَبَقُوْنَاۤ اِلَیْهِ ؕ وَ اِذْ لَمْ یَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَیَقُوْلُوْنَ هٰذَاۤ اِفْكٌ قَدِیْمٌ ⑪

اور کافر، مومنوں کے بارے میں کہتے ہیں کہ اگر یہ قرآن فضیلت و کرم اور حال اور مستقبل کی شادابیوں کا سرچشمہ ہوتا تو یہ اس پر ایمان لانے میں ہم سے سبقت نہ لے جاسکتے یعنی ہم ان سے پہلے اس پر ایمان لاتے ۔ اب جبکہ یہ کفّار اس سے ہدایت یافتہ ہیں ہی نہیں تو کہہ رہے ہیں کہ یہ ایسی خود ساختہ چیز ہے جو قدیم سے چلی آرہی ہے (11)۔

وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ وَ هٰذَا كِتٰبٌ

اس قرآن سے پہلے موسیٰؑ کو دی جانے والی کتاب ہدایت

مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى
لِلْمُحْسِنِيْنَ ۚ﴿۱۲﴾

اور سرچشمۂ رحمت تھی اور یہ کتاب قرآن، فصیح عربی زبان میں اس کی تعلیم کی صداقت کی اپنے عملی نظام سے تصدیق کرنے والا ہے تاکہ قانون شکن لوگوں کو ان کی غلط طرزِ زندگی کے عواقب سے متنبّہ کردے اور حسن کارانہ اندازِ زیست والوں کو خوش گوار نتائج کی بشارت دے دے (12)۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۚ﴿۱۳﴾

جو لوگ اللہ کی صفتِ ربوبیّت کو اپنا نصب العین بنانے کا اعلان کرتے ہیں اور اِس اعلان پر ثابت قدمی سے جم جاتے ہیں، انہیں کوئی خوف ہوتا ہے اور نہ حزن حٰمٓ السّجدہ۔30 (13)۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءً ۢ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

یہی لوگ اہلِ جنّت ہیں۔ اس میں وہ ہمیشہ رہتے ہیں۔ یہ جزا ہے ان کے اعمال کی جو وہ کیا کرتے تھے (14)۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسَانًا ۭ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ
كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ
حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ
اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي
وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ
ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾

ہم نے انسان کو اپنے والدین سے حسنِ سلوک کا حکم دیا ہے۔ اس کی ماں نے اسے اپنے شکم میں تکلیف سے اٹھائے رکھا اور تکلیف سے ہی اسے جنا۔ اور اس کے حمل اور دودھ چھڑانے تک تیس مہینے لگے لقمان۔14، یہاں تک کہ جب وہ بلوغت کو پہنچتا اور چالیس برس کا ہوتا ہے تو عرض گزار ہوتا ہے کہ اے میرے ربّ! مجھے توفیق عطا فرما کہ میں، اس فضل و احسان کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر فرمایا اور ایسے صلاحیّت پرور کام کروں جو تیرے قوانین سے ہم آہنگ

ہوں اور میری اولاد کو صالح بنا۔ میں تیرے قوانین کی طرف ہی رجوع کرتا ہوں اور تیرے قوانین کے سامنے سرِ تسلیم خم کیے ہوئے ہوں (15)۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝16

یہی ہیں وہ لوگ جن کے حسن کارانہ اعمال کو ہم شرف قبولیت بخشتے ہیں اور ان کی لغزشوں سے درگزر کرتے ہیں۔ یہ ہیں اہلِ جنّت۔ یہ سچّا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا ہے (16)۔

وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ڰ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ښ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝17

اور وہ شخص بھی ہے جو اپنے والدین سے کہتا ہے کہ افسوس ہے تم دونوں پر، کہ مجھے ڈراتے رہتے ہو کہ میں مرنے کے بعد زندہ نکال کھڑا کیا جاؤں گا حال آں کہ مجھ سے پہلے کتنی ہی قومیں گزر چکی ہیں، ان میں سے کوئی زندہ نہیں کیا گیا۔ اور وہ دونوں، اس کے حق میں اللہ سے مدد طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تیرا ستیّاناس! اس بات کو سچ مان۔ اللہ کا وعدہ سچّا ہے۔ تُو کہتا ہے کہ یہ پہلے لوگوں کے قِصوّں کہانیوں کے سوا کچھ نہیں (17)۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝18

جِنّ وانس میں سے یہی ہیں وہ لوگ جو پہلے گزر چکے ہیں اور جن پر اللہ کا عذاب واجب ہو چکا۔ یہ سرتا سر خسارے میں رہے حٰمٓ السَّجدہ ۔25 (18)۔

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝19

ہر فرد کے لیے اس کے اعمال کے مطابق درجے ہیں الانعام۔133 اور ان کے اعمال کا بدلہ انہیں پورا پورا دیا جاتا ہے اور ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی (19)۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ
طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ
تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۝۲۰ ۧ (ع 2 10 2)

اور جس وقت کفّار کو جہنّم کی آگ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے تو ان سے کہا جاتا ہے کہ تم نے دنیاوی زندگی کا سارا من پسند سامانِ زیست لے لیا اور اُس سے لطف اندوز بھی ہو چکے۔ لیکن آج کے دن تمہیں رسوا کن عذاب کی سزا ملے گی کیوں کہ تم سرزمین میں، بغیر استحقاق کے، حاکمیت قائم کیے ہوئے تھے اور تم دائرہ دین سے باہر نکل جاتے تھے (20)۔

وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ
النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ
اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۲۱

اے رسول ﷺ! قومِ عاد کے بھائی ہود علیہ السّلام کا تذکرہ کیجئے۔ جب اس نے یمن اور حضرموت کے درمیان وادئ احقاف میں اپنی قوم کو اس کی غلط رَوِشِ زندگی سے متنبّہ کیا حال آں کہ ان سے پہلے بھی اور بعد میں بھی کئی ایسے Warn کرنے والے گزر چکے تھے کہ تم اللہ کے سوا کسی کی محکومیّت اختیار نہ کرو اور اپنی قوتوں کو اس کے پروگرام کے مطابق صرف کیا کرو۔ میں تمہارے لیے ایک بڑے دن، یومِ ظہورِ نتائج کے عذاب سے اندیشہ محسوس کرتا ہوں (21)۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ
كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۲۲

وہ کہنے لگے کہ کیا تُو اس لیے ہمارے پاس آیا ہے کہ ہمیں ہمارے خداؤں سے ہٹا دے۔ اگر تُو اپنی باتوں میں سچّا ہے تو پھر وہ عذاب لے آ جس سے تو ہمیں ڈراتا رہتا ہے (22)۔

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ڮ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ

ہود علیہ السّلام نے کہا اس عذاب کا علم تو اللہ کے پاس

وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝٢٣

ہے۔ میں تو اس پیغامِ وحی کو جو مجھے دیا گیا ہے، تمہیں پہنچا رہا ہوں۔ البتہ مجھے تم ایک جاہل قوم دکھائی دیتے ہو (23)۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا
عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٢٤ ۙ

جب انہوں نے بادل کو اپنی وادیوں کی جانب آتے دیکھا تو بولے کہ یہ ہم پر برسنے والا بادل ہے۔ حال آں کہ یہ تو وہ عذاب ہے جس کی تم جلدی مچایا کرتے تھے۔ یہ تیز و تندُ ہوا ہے جس میں دردناک عذاب ہے (24)۔

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا
مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝٢٥

یہ اپنے ربّ کے قانون کے مطابق ہر شئے کو تباہ و برباد کر کے رکھ دے گی۔ پھر ان کی حالت ایسی ہوگئی کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ دکھائی نہ دیتا تھا۔ ہم مجرم قوم کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں (25)۔

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ
سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ڮ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ
اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٢٦ ع 3 6 3

ہم نے انہیں، ایسا تمکّن واقتدار عطا کیا تھا کہ تمہیں بھی نہیں دیا تھا اور انہیں سمع، بصر اور قلب کی صلاحیّتیں عطا کی تھیں جو Conceptual knowledge کا سرچشمہ ہیں۔ لیکن ان کی یہ صلاحیّتیں سمع، بصر اور قلب ان کے کسی کام نہ آئیں کیوں کہ وہ اللہ کی آیات کا، سمجھتے جانتے ہوئے بھی، انکار کر دیا کرتے تھے اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے، اس نے انہیں آن گھیرا (26)۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ

اور شہر کی تمہاری ساری مضافاتی زندگی ہمارے قانونِ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ﴿۲۷﴾	مکافات کی وجہ سے تباہ و برباد ہوکر رہ گئی۔ ہم نے آیات کے مختلف پہلوؤں کو دہرا کر، بار بار لوٹا کر بیان کیا ہے تا کہ یہ صحیح رَوِش کی طرف رجوع کرلیں (27)۔
فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ﴿۲۸﴾	جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے خود ساختہ خداؤں کا قُرب حاصل کرنے کی کوشش کی، ان خداؤں نے انکی مدد کیوں نہ کی بلکہ الٹا ان سے روپوش ہوگئے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ عقیدہ، ان کا خود ساختہ Fabricated تھا اور وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے (28)۔
وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ﴿۲۹﴾	جِنّوں کے ایک گروہ کو ہم نے تیری طرف متوجّہ کیا کہ وہ قرآن سنیں الجنّ۔1۔ جب وہ وہاں پہنچے تو کہنے لگے، خاموش ہوکر سنو۔ جب قرآن پیش کیا جاچکا تو وہ اپنی قوم کی طرف قرآن کے حقائق کی تکذیب کے نتائج سے آگاہ کرنے کے لیے لوٹ گئے (29)۔
قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ﴿۳۰﴾	مخاطب ہوئے کہ اے ہماری قوم کے لوگو! ہم نے موسیٰؑ کے بعد ایک ایسی کتاب کی تعلیم سنی ہے جو اُس تعلیم اور اُن مستقل اقدار کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے یہاں موجود ہیں۔ حق اور صراطِ مستقیم کی طرف رہنمائی کرتی ہے (30)۔
يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ﴿۳۱﴾	اے ہماری قوم کے لوگو! اللہ کے نظام کی طرف بلانے والے کی دعوت کو قبول کرو اور اللہ پر ایمان لے آؤ۔ وہ تمہاری لغزشوں کے مُضرِ اثرات کو مٹا دے گا اور تمہیں

دردناک عذاب سے محفوظ رکھے گا (31)۔

وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾

اور جو کوئی داعی اِلیٰ اللہ کی دعوت کو قبول نہیں کرے گا تو وہ زمین میں کہیں بچ نہیں سکے گا اور اللہ کے سوا، اس کے کوئی رفیق و کارساز نہیں ہوں گے۔ ایسے ہی لوگ صریحاً گمراہی میں ہیں (32)۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾

کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ وہ اللہ جس نے کائنات کو پیدا کیا، ان کی تخلیق سے تھک نہیں گیا اور اس امر پر قادر ہے کہ مُردوں کو زندگی عطا کر سکے ق۔38-15، بلکہ اسے تو ہر شئے پر قدرت حاصل ہے (33)۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾

اور جس وقت کفّار کو جہنّم کی آگ کے سامنے لایا جاتا ہے تو ان سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہیں جس جہنّم سے متنبّہ کیا جاتا تھا کیا وہ حقیقتِ ثابتہ بن کر تمہارے سامنے نہیں آ گئی؟ وہ کہتے ہیں کہ ہاں، ہمارا ربّ اس حقیقت پر شاہد ہے۔ تو ان سے کہا جاتا ہے کہ اب عذاب کا مزہ چکھو کیوں کہ تم اس عذاب سے انکار کر دیا کرتے تھے (34)۔

ع 4 9 4 فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ
لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا
سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع

اے رسول ﷺ! تُو اپنے پروگرام پر استقامت اور ثابت قدمی سے کاربند رہ جیسا صاحبِ عزم و استقلال رسولؑ سرگرمِ عمل رہے اور تُو ان کُفّار کا انجام دیکھنے کے لیے بے قرار نہ ہو۔ یہ، جب اس عذاب کو جس سے انہیں ڈرایا جاتا تھا، سامنے دیکھ لیں گے تو یہ خیال کریں

گے کہ وہ دنیا میں گویا دن کی ایک ساعت ہی کے لیے ٹھہرے تھے۔ آپ کے ذمّے صرف پیغامِ وحی کا پہنچا دینا communication ہے۔ تو کیا فاسق لوگوں کے علاوہ بھی کسی کو تباہ و برباد کیا جائے گا؟ (35)۔

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ (۴۷)

اٰیَاتُھَا ۳۸ | رُکُوْعَاتُھَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۱

جن لوگوں نے دین کی اقدار سے انکار کیا اور دوسروں کو اللہ کے راستے سے روکتے رہے، اللہ کے یہاں ان کے اعمال ضائع ہوگئے (1)۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝۲

اور جو لوگ ایمان لائے اور ایسے کام کرتے رہے جن سے ان کی ذات کی صلاحیتیں بیدار ہوجائیں اور معاشرے میں حسن و توازن پیدا ہوجائے، اور جو وحی محمد ﷺ پر نازل کی گئی اور وہ ان کے ربّ کی طرف سے حق تھی، اس پر ایمان لے آئے، اللہ نے ان کی ذات کی ناہمواریاں دور کردیں اور ان کے حالات و معاملات کو سنوار دیا (2)۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝۳

ایسا اس لیے کہ کافر تو باطل کی اتباع کرتے تھے اور اہلِ ایمان حق یعنی اپنے ربّ کی طرف سے وحی کی پیروی کرتے رہے۔ اللہ، اس انداز سے By Contrast انسانوں کو ان کی زندگی کے حالات و کوائف بیان کرتا

ہے (3)۔

ع 13 فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ
اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً
حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛۚ ذٰلِكَ ؕ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ
مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۠ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا
فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۴

وقد يبتدا بقوله ذٰلِكَ ط ولكن حسن اتصاله بما قبله ويوقف على ذٰلِكَ ط

جب تمہارا کفّار سے میدانِ جنگ میں آمنا سامنا ہوجائے تو ان کی گردنیں اڑادو اور جب انہیں مغلوب کرلو تو سختی سے قابو میں کرلو اور انہیں قیدی بنالو۔



بعدازاں، انہیں احساناً رہا کردو یا فدیہ لے کر، یہاں تک کہ جنگ ختم ہوکر حالتِ امن ہوجائے۔ تمہارے لئے تو یہ حکم ہے۔ اگر اللہ کی مشیّت کا تقاضا ایسا ہوتا تو وہ خود ہی ان سے انتقام لے لیتا لیکن وہ تمہیں ایسے مواقع بہم پہنچاتا ہے تاکہ تم دیکھ لو، پرکھ لو کہ تم میں سے بعض میں، دشمن کے خلاف مزاحمتوں کا مقابلہ کرنے کی کس قدر صلاحیّت پیدا ہوچکی ہے۔ اور جو لوگ دین کے نظام کی خاطر قتل کیے گئے، اللہ ان کے اعمال ہرگز ضائع نہیں ہونے دیتا (4)۔

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝۵

انہیں منزلِ مقصود تک پہنچا دیتا ہے اور ان کی تمنّا پوری ہوجاتی ہے (5)۔

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝۶

انہیں جنّت میں داخل فرمادیتا ہے جس کا تعارف انہیں قرآنِ حکیم کی وساطت سے کرایا جاچکا ہے (6)۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ
اَقْدَامَكُمْ ۝۷

اے اہلِ ایمان! اگر تم اللہ کے دین کے نظام کے قیام و استحکام میں معاون بنو گے تو اللہ تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہیں ثابت قدمی اور استحکام عطا فرمائے گا (7)۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۸

اور جو دین کی اقدار کو تسلیم نہیں کرتے، ان کے لیے تباہی

ہے اور ان کے اعمال کو اللہ ضائع کر دیتا ہے (8)۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝٩

ایسا اس لیے کہ اللہ نے جو کچھ بذریعہ وحی نازل کیا ہے، یہ اسے پسند نہیں کرتے تھے۔ لہٰذا، ان کے اعمال ضائع کر دیئے (9)۔



اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِيْنَ
اَمْثَالُهَا ۝١٠

کیا یہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ یہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیا انجام ہوا۔ اللہ نے ان کی بیخ کنی کر دی اور کفّار کا حال بھی ویسا ہی ہوا (10)۔

ع 11 1 5 ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا
مَوْلٰى لَهُمْ ۝١١ ع

یہ اس لیے کہ مومنین کا دوست و کارساز تو اللہ ہے اور کافروں کا کوئی دوست نہیں ہوتا (11)۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ
وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝١٢

جو لوگ اقدارِ دین پر ایمان لے آئے اور ایسے کام کرتے رہے جن سے انسانی ذات کی صلاحیتیں بیدار ہو جائیں اور معاشرے میں حسن و توازن پیدا ہو جائے، اللہ انہیں ایسے باغاتِ جنّت میں داخل فرماتا ہے جو سدا بہار ہیں اور جن کے زیرِ زمین پانی رواں دواں رہتا ہے۔ اور رہے کفار، تو وہ زندگی کی مادی منفعتوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور حیوانات کی طرح کھاتے پیتے بھی ہیں۔ ان کی زندگی حیوانی سطح کی ہے۔ ان کی منزل جہنّم ہے (12)۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ
اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝١٣

اے نبی ﷺ! کتنی ہی بستیاں قوّت و شوکت میں تیرے اس شہر سے کہیں بڑھ کر تھیں جس سے تجھے نکال دیا۔ ہمارے قانونِ مکافات نے انہیں نیست و نابود

کر دیا۔ ان کو بچانے والا کوئی نہ تھا (13)۔

اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ كَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿۱۴﴾

کیا وہ شخص جو اپنے ربّ کی طرف سے ملنے والے روشن دلائلِ وحی پر جما ہوا ہو، اُس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو اپنی خواہشات ہی کی پیروی کر رہا ہو اور اس کے بداعمال اسے حسین دکھائی دے رہے ہوں (14)۔

مَثَلُ الۡجَـنَّةِ الَّتِىۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ‌ؕ فِيۡهَاۤ اَنۡهٰرٌ مِّنۡ مَّآءٍ غَيۡرِ اٰسِنٍ‌ۚ وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ لَّبَنٍ لَّمۡ يَتَغَيَّرۡ طَعۡمُهٗ‌ۚ وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ خَمۡرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيۡنَ۬ ‌ۚ وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ عَسَلٍ مُّصَفًّى‌ؕ وَلَهُمۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغۡفِرَةٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ‌ؕ كَمَنۡ هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ وَسُقُوۡا مَآءً حَمِيۡمًا فَقَطَّعَ اَمۡعَآءَهُمۡ ﴿۱۵﴾

جس جنّت کا متّقین سے وعدہ کیا گیا ہے، اس کی مثال یوں سمجھو کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جس کا مزہ بگڑتا نہیں، اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا ذائقہ متغیّر نہیں ہوتا اور عصارۂ انگور سے تیار شدہ مشروب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے لذّت بخش ہے اور مُصفّٰی شہد کی نہریں ہیں اور ان کے لیے وہاں ہر طرح کے پھل ہیں اور ان کے ربّ کی طرف سے ہر طرح کی حفاظت بھی۔ یہ متّقی، کیا اُس شخص کی مانند ہوں گے جو ہمیشہ جہنم کی آگ میں ہوگا اور اسے کھولتا ہوا گرم پانی پینے کو دیا جائے گا جو اسکی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا (15)۔

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّسۡتَمِعُ اِلَيۡكَ‌ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوۡا مِنۡ عِنۡدِكَ قَالُوۡا لِلَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا‌ قف اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿۱۶﴾

اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ! ان، تیری باتیں سننے والوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو تیری طرف کان لگائے رہتے ہیں الاعراف۔198، یونس۔42۔ جب تیرے یہاں سے باہر نکلتے ہیں تو جن لوگوں کے پاس قرآن حکیم کی تعلیم تھی، ان سے پوچھتے ہیں کہ یہ شخص ابھی ابھی کیا کہہ رہا تھا؟ یہی ہیں وہ لوگ جن کے دلوں پر اللہ کے

قانونِ مکافات کی طرف سے مہر لگ گئی۔ یہ غور وفکر کی صلاحیت سے محروم ہوگئے اور یہ اپنے جذبات کی پیروی کررہے ہیں (16)۔

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿١٧﴾

اور جو لوگ صحیح رَوِشِ زندگی پر ہوں، اللہ انہیں ہدایت میں اور آگے بڑھا دیتا ہے اور انہیں، زندگی کے مُضرِ پہلوؤں سے حفاظت عطا کرتا ہے (17)۔

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ
اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾

تو کیا یہ لوگ ہلاکت انگیز انقلاب کا ہی انتظار کررہے ہیں کہ وہ اچانک ہی ان پر وارد ہوجائے جس کی علامتیں تو آہی چکی ہیں۔ جب یہ انقلاب انہیں آہی لے گا تو ان کا عبرت حاصل کرنا کس کام آئے گا (18)۔

ع 2 8 6 فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾

اے مخاطب! تُو یقین رکھ کہ اللہ کے سوا اور کوئی صاحب اقتدار ہستی نہیں ہے جس کے قانون کی اطاعت کرو اور جس کا اقتدار تمام کائنات پر چھایا ہوا ہے اور تُو عرض گزار رہ کہ وہ تجھے اور مومنین، اور مومنات کو کسی بھی تخریبی اثرات سے محفوظ رکھے اور کہاں تمہارا مستقل قیام رہتا ہے اور معاملاتِ زندگی کے سلسلے میں تم کہاں کہاں سرگرداں رہتے ہو، اللہ کو اس کا علم ہوتا ہے (19)۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ
سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ
قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ
مِنَ الْمَوْتِ ۗ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿٢٠﴾

جو ایمان لائے ہیں کہتے ہیں کہ جہاد کے بارے میں کوئی سورۃ کیوں نازل نہ کی گئی۔ جب کوئی محکم سورۃ اتاری جاتی ہے اور اس میں جہاد کا ذکر بھی ہوتا ہے تو اے رسول ﷺ! تو ان کو جن کے دلوں میں منافقت کا

طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ﴿۲۱﴾

روگ ہے، دیکھے گا کہ تیری جانب اس طرح تک رہے ہوتے ہیں جیسے ایسا شخص دیکھتا ہے جس پر موت کی غشی طاری ہو۔ تباہی ہے ان کے لیے (20)۔

مقصود تو یہ تھا کہ حکم کی تعمیل کرتے اور اچھے طریقے سے لبیکّ کہتے۔ پھر جب جنگ کے متعلّق حتمی فیصلہ ہو چکتا تو اگر وہ اللہ کے حکم پر عمل کر کے اپنے ایمان کو سچ کر دکھاتے تو ان کے لیے بہتر ہوتا (21)۔

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾

ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ اگر تم، منافقت کو مخفی رکھنے والے، اپنے عہد سے پھر جاؤ تو تم زمین میں فساد برپا کرنے لگو اور اپنے خونی رشتوں تک کو بھی منقطع کر دو (22)۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾

ایسے ہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی...... جو اللہ کی طرف سے زندگی کی انسانیت ساز شادابیوں سے محروم ہو جاتے ہیں۔ ان کی، حق کو قبول کرنے کی صلاحیّت اور ان کی بصیرت زائل ہو جاتی ہے (23)۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾

کیا یہ لوگ قرآن میں تدبّر نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے پڑے ہوئے ہیں؟ (24)۔

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾

جو لوگ اپنے پاس واضح رہنمائی آجانے کے بعد الٹے پاؤں پھر گئے، ان کے جذبات نے انکے جہاد میں شامل نہ ہونے کے اس عمل کو صحیح اور پسندیدہ بنا کر دکھایا اور یوں انہیں گمراہ کر دیا اور انہیں جہاد میں جان گنوانے کی بجائے طویل زندگی کا لالچ دیا (25)۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ
فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾

ایسا اس لیے کہ یہ منافقین ان یہودیوں سے جو اللہ کے نازل کردہ دین کے نظام کو ناپسند کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ ہم تمہاری کچھ باتوں کو مان لیں گے۔ اللہ ان کے دلوں میں چھپی باتوں کو جانتا ہے (26)۔

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ
وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾

ان کی حالت کیا ہوتی ہے جب فرشتے انہیں ان کے چہروں اور پشتوں پر ضربیں لگاتے ہوئے ان کو موت دے رہے ہوتے ہیں (27)۔

ع 3 9 7
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ
فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ ع

ان کا یہ انجام اس وجہ سے ہُوا کہ یہ ان باتوں کی پیروی کرتے رہے جو اللہ کے احکام کے مطابق نہیں اور جو باتیں اللہ کے احکام سے ہم آہنگ ہیں، یہ انہیں ناپسند کرتے رہے۔ سو، ان کے اعمال اکارت گئے (28)۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ
اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾

جن لوگوں کے دلوں میں منافقت کی بیماری ہے، کیا وہ یہ خیال کیے بیٹھے ہیں کہ اللہ ان کے بغض اور کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟ (29)۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ
فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾

اگر ہم چاہیں تو اے رسول ﷺ! تجھے ہم اُن کی نشان دہی کر دیں تو تُو، اُن کی علامات سے پہچان جاتا۔ البتہ تُو، اُنہیں اُن کے طرزِ کلام سے ضرور پہچان سکتا ہے۔ اللہ تو تمھارے اعمال کو جانتا ہی ہے (30)۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ
وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾

ہم ایسے حالات پیدا کر دیں گے کہ تمہاری حقیقی سیرت ظاہر ہو جائے یہاں تک کہ تم میں سے مجاہدین اور صابرین متمیز ہو کر سامنے آجائیں اور تمہارے عمومی حالات سے

بھی تمہاری پرکھ ہوجائے گی (31)۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡهُدٰى ۙ لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـًٔا ؕ وَسَيُحۡبِطُ اَعۡمَالَهُمۡ ۝۳۲

جن لوگوں نے وحی الٰہی کو تسلیم کرنے سے انکار کیا اور وحی کی عطا کردہ ہدایت واضح ہوجانے کے بعد دوسروں کو اللہ کے راستے یعنی دین میں داخل ہونے سے روکتے اور رسول ﷺ کی مخالفت کرتے رہے، وہ اللہ --- دین کے نظام --- کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اللہ ان کی مخالفانہ کوششوں کو بے کار کردیتا ہے (32)۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَلَا تُبۡطِلُوۡۤا اَعۡمَالَكُمۡ ۝۳۳

اے اہلِ ایمان! اللہ اور رسول --- دین کے نظام --- کی اطاعت کرتے رہو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ ہونے دینا (33)۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوۡا وَهُمۡ كُفَّارٌ فَلَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ۝۳۴

جن لوگوں نے دین کی اقدار سے انکار کیا اور اللہ کے دین کی طرف آنے سے دوسروں کو روکتے رہے اور مرگئے اور رہے کافر ہی، اللہ، انہیں ہرگز معاف نہیں کرتا (34)۔

فَلَا تَهِنُوۡا وَتَدۡعُوۡۤا اِلَى السَّلۡمِ ۖۗ وَاَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ ۖۗ وَاللّٰهُ مَعَكُمۡ وَلَنۡ يَّتِرَكُمۡ اَعۡمَالَكُمۡ ۝۳۵

سو، تمہاری ہمتّ اور حوصلے میں کمی نہ آنے پائے اور فی الوقت پیغامِ صلح نہ دینا۔ تم ہی غالب رہو گے۔ اللہ کی نصرت تمہارے ساتھ ہے۔ وہ تمہارے اعمال میں ہرگز کمی نہیں کرے گا (35)۔

اِنَّمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ ؕ وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَتَتَّقُوۡا يُؤۡتِكُمۡ اُجُوۡرَكُمۡ وَلَا يَسۡـَٔلۡكُمۡ اَمۡوَالَكُمۡ ۝۳۶

دنیاوی زندگی تو ایسی ہے جو اصل مقاصدِ حیات سے توجہّ کو ہٹا کر بے مقصد کاموں کی طرف منعطف کرا دے اور ایسے کاموں میں لگا دے جن کا نتیجہ کچھ نہ نکلے

الانعام۔32، الاعنکبوت۔64۔ اگر تم اقدارِ وحی پر ایمان رکھو اور اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ بھی رہو تو وہ تمہارے اجر تمہیں عطا کرتا ہے، اور تمہارے مالوں میں سے کچھ مانگتا نہیں (36)۔

إِنْ يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾

اگر وہ تم سے سائلین اور محرومین کے لیے زائد از ضرورت باصرار مانگے المعارج۔25-24، تو تم بخل کرنے لگو۔ جو خیال، بخل کے نیچے تم دلوں میں چھپائے ہوئے ہو، وہ اُسے ظاہر کر دیتا ہے (37)۔

هَا أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنْكُمْ
مَنْ يَبْخَلُ ۖ وَمَنْ يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَفْسِهِ ۚ وَاللَّهُ
الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا ع 4 10 8
غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾

ہاں، تم ایسے لوگ ہو جنہیں کہا جاتا ہے کہ اپنا زائد از ضرورت مال ربوبیّت انسانیہ کے لیے نظام کی تحویل میں دے دو تو تم میں سے کوئی بخل کرنے لگتا ہے۔ جو کوئی بخل کرتا ہے تو اس بخل کا نقصان اس کی ذات کو پہنچتا ہے اور اللہ تو تمہارا احتاج ہے نہیں، تم ہی محتاج ہو۔ اگر تم دین سے پھر جاؤ گے تو وہ تمہاری جگہ دوسری قوم لے آئے گا اور وہ لوگ تم جیسے نہیں ہوں گے (38)۔

سُوْرَۃُ الْفَتْحِ (۴۸)

اٰیاتُھا ۲۹ — رکوعاتھا ۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ﴿١﴾

اے رسول ﷺ! ہم نے صلحِ حدیبیہ کی صورت میں تجھے ایک واضح فتح عطا فرمائی ہے (1)۔

لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ

تا کہ اللہ اس سے تیری ذات اور مشن پر ہجرت سے پہلے

نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكَ وَيَهۡدِيَكَ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ۙ﴿۲﴾

اور ہجرت کے بعد، لگائے گئے اِتہامات کے اثرات کو زائل فرمادے اور تیرے یہاں جس نعمت کی کمی ہو، اسے پورا کردے اور صراطِ مستقیم تیرے سامنے نمایاں اور روشن رکھے (2)۔

وَّيَنۡصُرَكَ اللّٰهُ نَصۡرًا عَزِيۡزًا ﴿۳﴾

اور تجھے اللہ، اس انداز سے نصرت بہم پہنچائے کہ تجھے قوّت اور غلبہ حاصل رہے (3)۔

هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ السَّكِيۡنَةَ فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ لِيَزۡدَادُوۡۤا اِيۡمَانًا مَّعَ اِيۡمَانِهِمۡ‌ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ۙ﴿۴﴾

وہی ہستی ہے جس نے مومنین کے دلوں میں سکینت و اطمینان پیدا فرمایا کہ ان کے ایمان کو مزید تقویّت بخشے۔ اور ارض وسما--- کائنات کی ہر شئے اور قوتّیں اللہ کے کائناتی پروگرام کی تکمیل کے لیے سرگرمِ عمل ہیں اور اللہ کو اس سارے پروگرام اور اس کی حکمت، غرض و غایت، Rationale کا علم ہے (4)۔

لِّيُدۡخِلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا وَيُكَفِّرَ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ‌ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ فَوۡزًا عَظِيۡمًا ۙ﴿۵﴾

تاکہ انسانوں کے اعمال صحیح صحیح نتائج مرتّب کریں النّجم۔31، الجاثیہ۔22۔ اور اللہ مومنین اور مومنات کو ایسے باغاتِ جنّت میں داخل فرمائے سیرابی کے لیے جن کے زیرِ زمین پانی رواں دواں رہتا ہے، وہ خزاں نا آشنا ہیں۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور ان کی ذات کی ناہمواریاں دور فرمادے گا اور اللہ کے یہاں یہ، ان کی عظیم کامیابی ہوگی (5)۔

وَّيُعَذِّبَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ وَالۡمُشۡرِكٰتِ الظَّآنِّيۡنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوۡءِ‌ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآٮِٕرَةُ

اور منافق مردوں، منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو مبتلائے عقوبت کردے جو اللہ کے

السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ
جَهَنَّمَ ۖ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝٦

بارے میں بدگمانیاں رکھتے ہیں۔ تباہی اور بربادی ان پر ہر جہت سے محیط ہو جائے گی۔ اللہ کی طرف سے ان کی گرفت اور سزا ہےاور لعنت...... زندگی کی انسانیت ساز شادابیوں سے محرومی، اور ان کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہےاور وہ بہت بری جائے منزل ہے (6)۔

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝٧

کائنات کی تمام اشیاءاور قوتیں اللہ کے کائناتی پروگرام کی تکمیل کے لیے مصروف عمل رہتی ہیں اور اللہ کا ان پر مبنی برحکمت غلبہ اور کنٹرول ہے (7)۔

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝٨

اے رسول ﷺ! ہم نے تجھے اُمتّ کے افراد کے لیے اعمال کا نگران البقرہ۔143، غلط رَوِش زندگی کے عواقب سے متنبّہ کرنے اور صحیح راستے پر چلنے کے ثمرات کی خوش خبری دینے والا بنا کر بھیجا ہے الاحزاب۔45 (8)۔

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۖ وَتُسَبِّحُوْهُ
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٩

تاکہ اے اہلِ ایمان! تم اللہ کے عطا کردہ اور اس کے رسول ﷺ کے ہاتھوں قیام پذیر ہونے والے نظام حیات پر ایمان رکھو، رسول ﷺ کی تقوّیت کا موجب بنو، اس کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح شام اس کے پروگرام کی تکمیل کے لیے مصروف سعی و عمل رہو الاعراف۔157، الاحزاب۔42 (9)۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۖ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ
اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ
اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝١٠ ع 1 10 9

اے رسول ﷺ! جو لوگ تیری بیعت کر رہے ہیں، وہ یقیناً اللہ کے ساتھ معاہدۂ بیعت کر رہے ہیں۔ ان کے ہاتھوں پر تیرا نہیں، اللہ کا ہاتھ ہے، تائیدِ ایزدی ہے۔

جس نے بیعتِ رضوان کے اس عہد کو توڑا تو اس کا
نقصان خود اسی کی ذات کو ہوگا اور جس نے اللہ کے
ساتھ کیا ہوا یہ عہد ایفا کیا تو وہ اسے اجرِ عظیم عطا فرمائے
گا (10)۔



سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝١١

اے رسول ﷺ! عمرہ کے لیے سفرِ مکہ میں پیچھے رہ
جانے والے بدّو تجھ سے کہتے ہیں کہ ہمیں ہمارے
اموال اور قریبی رشتہ داروں نے اس طرح جذب و
منہمک کر رکھا تھا کہ ہم آپ ﷺ کی معیّت میں نہ جا
سکے۔ ہمارے لیے اللہ سے معافی طلب فرمایئے۔ یہ
اپنی زبانوں سے جو کچھ کہہ رہے ہیں، وہ ان کے دلوں
میں نہیں۔ ان سے پوچھ کہ اگر اللہ کا قانونِ مکافاتِ
عمل تمہیں کوئی نقصان پہنچانا چاہے یا فائدہ، تو کون ہے
جو تمہارے معاملے میں اللہ کو روکنے کی طاقت رکھتا
ہو۔ بلکہ جو کچھ تم کرتے رہتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہوتی
ہے (11)۔



بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ۝١٢

اصل بات تو یہ ہے کہ تم خیال کیے بیٹھے تھے کہ رسول
ﷺ اور مومنین اب کبھی اپنے اہلِ خانہ کے پاس لوٹ
کر نہیں آئیں گے۔ یہ بات تمہارے دلوں کو بڑی
اچھی لگ رہی تھی۔ بُرا خیال تھا جو تم لا رہے تھے۔ تم
لوگ ہو ہی تباہ و برباد ہونے والے (12)۔

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

جو اللہ اور رسول --- دین کے نظام --- پر یقین نہ رکھے تو

سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾

ایسے انکار کرنے والوں کے لیے نارِ جہنّم تیار ہے (13)۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾

ارض وسماء...... کائنات پر اقتدارِ کامل اللہ ہی کا ہے۔ وہ سزا بھی اپنی مشیت، قانون کے مطابق دیتا ہے اور تخریبی عناصر کے نقصانات سے حفاظت بھی اپنے قانون کے مطابق۔ اللہ تو حفاظت اور رحمت فرمانے والا ہے البقرہ۔284، آل عمران۔129، المآئدہ۔40-18، الاعنکبوت۔21 (14)۔

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا
ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ
تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ
تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾

اے اہلِ ایمان! جب تم کسی مہم پر جانے لگو گے جہاں تمہیں مالِ غنیمت متوقّع ہوگا تو یہ، پیچھے رہ جانے والے اعرابی ضرور کہیں گے کہ ہمیں بھی اجازت دو ہم تمہارے پیچھے پیچھے آجائیں۔ اس طرح یہ اللہ کے اس حکم کو بدلنا چاہتے ہیں کہ صرف اہلِ بیعتِ رضوان ہی اس جہاد میں شرکت کریں گے۔ انہیں صاف طور پر بتا دے کہ جیسا اللہ پہلے فیصلہ فرما چکا ہے التوبہ۔83، تم ہمارے پیچھے ہرگز نہیں آسکتے۔ پھر یہ فوراً کہہ دیں گے کہ تم ہم سے حسد کرتے ہو۔ ایسا قطعاً نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ اپنے غلط موٴقف کے متعلّق کم غور و فکر سے کام لیتے ہیں (15)۔

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ
بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا
يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ
قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾

ان پیچھے رہ جانے والے صحرانشینوں سے کہہ کہ تمہیں عنقریب ایک جنگجو قوم سے جنگ کرنے کے لیے کہا جائے گا۔ تم ان سے جنگ کرو گے یہاں تک کہ وہ

Submit کر دیں۔ اگر تم نے حکم کی تعمیل کی تو اللہ تمہیں ایسا اجر عطا فرمائے گا جس سے تمہاری ذات میں حسن و اعتدال Balanced Development پیدا ہو جائے گی اور اگر پہلے کی طرح الفتح۔11، حکم سے منہ موڑو گے تو تمہیں دردناک سزا دے گا (16)۔

2 ع 7 10 النصف

لَيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ وَّلَا
عَلَى الۡمَرِيۡضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ يُدۡخِلۡهُ
جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۚ وَمَنۡ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبۡهُ
عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۷﴾

ہاں، اندھے شخص پر اس حکم کی عدم تعمیل کا کوئی گناہ نہیں، نہ لنگڑے پر نہ مریض پر۔ جو کوئی اللہ اور رسول --- دین کے نظام --- کے حکم کی تعمیل کرتا ہے، اللہ اسے ایسے باغاتِ جنّت میں داخل فرمائے گا جن کے زیر زمین سیرابی کے لیے پانی رواں دواں رہتا ہے۔ اور جو کوئی حکم سے اعراض برتے گا تو اللہ اسے دردناک عذاب دے گا (17)۔

لَقَدۡ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ يُبَايِعُوۡنَكَ تَحۡتَ
الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ فَاَنۡزَلَ السَّكِيۡنَةَ عَلَيۡهِمۡ
وَاَثَابَهُمۡ فَتۡحًا قَرِيۡبًا ۙ﴿۱۸﴾

اے رسول ﷺ! جب مومنین درخت کے نیچے تجھ سے بیعت کر رہے تھے تو ان کا یہ عمل اللہ کے حکم سے ہم آہنگ تھا۔ ان کے دلوں میں جو کچھ تھا، اللہ نے جان لیا تھا۔ اللہ نے انہیں سکون و اطمینان عطا فرمایا اور ان کے اعمال کا ثمر قریبی فتح خیبر بھی الفتح۔1 (18)۔

وَّمَغَانِمَ كَثِيۡرَةً يَّاۡخُذُوۡنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿۱۹﴾

اور کثیر مالِ غنیمت بھی جو وہ اس فتح سے حاصل کریں گے۔ اللہ کا قانون غالب اور مبنی بر حکمت ہوتا ہے (19)۔

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيۡرَةً تَاۡخُذُوۡنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمۡ
هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيۡدِىَ النَّاسِ عَنۡكُمۡ ۚ وَلِتَكُوۡنَ اٰيَةً

اللہ نے تم سے کثیر مالِ غنیمت کا وعدہ فرمایا ہے جو تم حاصل کرو گے۔ ابھی ابھی صلح حدیبیہ کی صورت میں

لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَيَهۡدِيَكُمۡ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ۙ۲۰

تمہیں کامیابی عطا کی ہے اورتم پر لوگوں کی دست درازی روک دی ہے تاکہ تم مومنین کے لیے کامیابی کی ایک علامت Symbol بن جاؤاور صراط مستقیم تمہارے سامنے واضح اور روشن رکھے (20)۔

وَّاُخۡرٰى لَمۡ تَقۡدِرُوۡا عَلَيۡهَا قَدۡ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرًا ۲۱

اور دوسری فتوحات پر ابھی تمہیں مقتدرت حاصل نہیں۔ اللہ نے انہیں قانون کے احاطے میں لے رکھا ہے۔ اللہ نے ہر شئے کے لیے قانون اور اندازے مقرر کر رکھے ہیں اور اس کی ازلی اور ابدی قدرت ہر معاملے کو محیط ہے (21)۔

وَلَوۡ قٰتَلَكُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوَلَّوُا الۡاَدۡبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوۡنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ۲۲

اگر کفّار تم سے جنگ چھیڑ لیتے تو وہ پیٹھ دکھا کر بھاگ جاتے۔ پھر انہیں دوست و دم ساز اور مدد دینے والا نہ ملتا (22)۔

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِىۡ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلُ ۖۚ وَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ۲۳

یہ اللہ کا قانون ہے جو پہلے سے نافذ العمل چلا آتا ہے کہ مومنین کے سامنے کفّار جم نہیں سکتے آلِ عمران۔139۔ اور اللہ کے قانون میں تُو اے مخاطب! ہر گز تبدیلی نہیں پائے گا (23)۔

وَهُوَ الَّذِىۡ كَفَّ اَيۡدِيَهُمۡ عَنۡكُمۡ وَاَيۡدِيَكُمۡ عَنۡهُمۡ بِبَطۡنِ مَكَّةَ مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ اَظۡفَرَكُمۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرًا ۲۴

اور اللہ ہی ہے جس نے وادئ مکہّ میں اُنہیں تم پر اور تمہیں ان پر ہاتھ اٹھانے سے روک دیا تھا باوجودیکہ تم کو ان پر غالب کر دیا تھا۔ ورنہ جو کچھ تم لوگ کر رہے تھے، اللہ کو اس بصیرت Insight حاصل تھی (24)۔

یہی وہ کفّار ہیں جنھوں نے تمہیں مسجدِ حرام میں داخل

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌ ۢبِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾

ہونے سے روک دیا تھا اور قربانی کے جانور بھی مکہّ میں قربانی کے مقام پر پہنچنے سے روک دیئے گئے تھے۔ ہم نے تم کو تصادم سے روک دیا تھا کہ وہاں مکہّ میں مومن مرد اور مومن عورتیں بھی تھیں جنہیں تم، نہ جانتے ہوئے، پامال کرڈالتے اور تمہیں لاعلمی کے باعث ان کی وجہ سے عار اٹھانی پڑتی۔ یہ روکنا اس لیے بھی تھا کہ مکہّ والوں میں سے جو چاہتا، اللہ کے دامنِ رحمت میں آجاتا۔ اگر وہ مومن مرد وزن ان سے الگ ہوتے تو ہم ان میں سے کفّار کو دردناک سزا دیتے (25)۔

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْۤا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ ع 3/9/11

جب کفّار نے دورِ جہالت کی ضد اور غیرت اپنے دلوں میں جاگزیں کرلی تو اللہ نے رسول ﷺ اور مومنین کو اشتعال کے بجائے، اطمینان اور وقار عطا کردیا کہ وہ تقوٰی پر استقامت سے جم جائیں۔ وہ، اس سکینت و وقار کے لائق اور حق دار بھی تھے۔ اللہ کو ہر شئے کا علم ہوتا ہے (26)۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾

اللہ نے، رسول ﷺ کو خواب سچّا کر دکھایا کہ تم انشاء اللہ امن کے ساتھ مسجد الحرام میں داخل ہو گے، اپنے بالوں کو ترشواتے منڈواتے ہوئے، کچھ خوف محسوس نہ کرو گیا البقرہ۔144، بنی اسرائیل۔60۔ جس بات کا تمہیں علم نہیں ہوتا، اللہ اسے جانتا ہے۔ اُس نے اِس فتح کے علاوہ اور قریبی فتح مکہّ بھی عطا کردی (27)۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝۲۸

اُسی اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو کتاب ہدایت اور مبنی برحق دین کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ انسانوں کے سارے خود ساختہ ادیان پر اسے غالب کر دے التوبہ۔33۔ اللہ ہی اس پروگرام کا نگران کافی ہے (28)۔



مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَي الْكُفَّارِ
رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ
اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ
ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ښ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ڔ
كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي
سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ ع 4 3 12
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا
عَظِيْمًا ۝۲۹ۧ

معانقة 15

محمّد رسول اللہ ﷺ اور ان کے رفقاء، کفار کے مقابلے میں قوی اور سخت اور آپس میں رحم دل ہیں المآئدہ۔54۔ تُو، انہیں دیکھے گا ذمہّ داریوں کے بوجھ سے جھکے ہوئے اور اطاعت شعاری میں سرِ تسلیم خم کیے ہوئے؛ اللہ کے فضل اور اس کے قوانین سے ہر لحظہ ہم آہنگ رہنے کے آرزو مند؛ اللہ کے قوانین کے آگے جھکنے کے آثار ان کی پیشانیوں سے نمایاں۔ ان کی سیرت کی مثل توریت میں بھی مذکور ہے اور انجیل میں بھی۔ ان کی مزرعِ زندگی ایسی ہے کہ ان کی سعی و عمل پہلے ایک نازک کونپل کی مانند پھوٹتی ہے۔ پھر جڑ سے دبیز، سخت اور مضبوط ہوتی جاتی ہے۔ پھر وہ اپنے تنے پر کھڑی ہو جاتی ہے جسے دیکھ کر سعی وعمل کے بیج بونے والا...... کاشتکار، مسرور ہو جاتا ہے اور حق وصداقت سے انکار کرنے والے کرب ناک ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے اُن لوگوں سے جو ایمان لاتے اور جو اعمالِ صالحہ سے اپنی صلاحیتوں کی بیداری وبالیدگی کے ساتھ ساتھ، معاشرے میں بھی حسن وتوازن پیدا کر دیتے ہیں، اللہ کا، حفاظت اور اجرِ عظیم کا وعدہ ہے (29)۔



سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ (٤٩)

اٰيَاتُهَا ١٨ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ①

اے اہلِ ایمان! اللہ اور رسول --- دینی مملکت --- کے احکام اور فیصلوں کے مقابلے میں اپنی رائے کو مقدّم نہ رکھا کرو اور اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہا کرو۔ یقیناً اللہ سن رہا، جان رہا ہوتا ہے (1)۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ
النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ
تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ②

اے صاحب ایمان لوگو! نبی ﷺ کی آواز سے اپنی آوازوں کو اونچا نہ کیا کرو اور نہ ان سے بلند آواز سے ہی بات کیا کرو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے سے بات کر لیتے ہو، مبادا تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں اس بات کا شعور بھی نہ ہو (2)۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ③

جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے سامنے اپنی آوازوں میں جھکاؤ مدّنظر رکھتے ہیں، وہی ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقوٰی کے لیے نرم، کشادہ اور پاک وصاف کر دیا۔ ان کے لیے حفاظت اور اجرِ عظیم ہے (3)۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا
يَعْقِلُوْنَ ④

اے رسول ﷺ! جو لوگ تجھے حُجروں کے باہر سے ندا دیتے ہیں، ان میں اکثر ناسمجھ ہیں (4)۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤

اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تُو نکل کے اُن کے پاس آجاتا تو یہ امر ان کے لیے بہتر ہوتا۔ اللہ تو درگزر فرمانے والا ہے کہ تمہاری ذات کی نشوونما ہوتی رہے (5)۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝٦	اے اہلِ ایمان! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کرلیا کرو ایسا نہ ہو کہ تم کسی گروہ کو لاعلمی میں نقصان پہنچادو اور تم اپنے کیے پر نادم ہونے لگو (6)۔
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝٧	اس امر کو پیشِ نظر رکھا کرو کہ اللہ کا رسول ﷺ تمہارے درمیان موجود ہے۔ اگر وہ اکثر امور میں تمہاری بات مان لیا کرے تو تم تکلیف اور مشقت میں پڑ جاؤ۔ حال آں کہ اللہ تو تمہارے ایمان کی حفاظت چاہتا ہے اور اس نے ایمان کو تمہارے دلوں میں مزیّن کر دیا ہے اور کفر وفسق اور نافرمانی کو قابلِ نفرت۔ یہی لوگ ہیں صحیح راستے پر جم جانے والے (7)۔
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٨	یہ اللہ کا فضل اور احسان ہے۔ اللہ، علم رکھنے والا او صاحب حکمت ہے (8)۔
وَاِنْ طَاۗىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَي الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْۗءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَاۗءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝٩	اگر مومنین میں سے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان دونوں میں صلح کرادیا کرو۔ اگر ایک گروہ دوسرے کے معاملے میں میانہ روی سے تجاوز کرے تو زیادتی کرنے والے کے خلاف محاذ قائم کرلو یہاں تک کہ وہ اللہ کے صلح کرادینے کے حکم کی طرف رجوع کرلے۔ اگر وہ رجوع کرلے تو ان دونو کے مابین عدل اور انصاف کے مطابق صلح کرادو۔ اللہ، یقیناً عدل کرنے اور دوسروں کے حقوق کو پورا پورا ادا کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے (9)۔

ع 1 10 13 اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾

الثلثة

مومن، تو بھائی بھائی ہی ہیں، لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرادیا کرو اور اللہ کے قوانین کو ہر لحظہ پیشِ نظر رکھا کرو تا کہ تمہاری ذات کی نشوونما ہوتی رہے (10)۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنُوْا
خَیْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُنَّ خَیْرًا
مِّنْهُنَّ ۚ وَ لَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ
الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ ۚ وَ مَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓىِٕكَ
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾

اے ایمان والو! ایک جماعت دوسری جماعت کا تمسخر نہ اُڑایا کرے، ممکن ہے وہ ان سے افضل ہو اور، نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑایا کریں، ہوسکتا ہے وہ ان سے افضل ہوں اور، نہ آپس میں ایک دوسرے کی عیب چینی کیا کرو اور نہ ہی باہم ایک دوسرے کے تحقیر آمیز نام رکھا کرو۔ ایمان کے بعد بدترین صفت نافرمانی ہے۔ اور جو لوگ غلط راستہ چھوڑ کر صحیح رَوِش اختیار نہ کریں، وہی قانون شکن ہیں (11)۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ ؗ اِنَّ
بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ
بَعْضًا ؕ اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا
فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲﴾

اے اہلِ ایمان! شِدّت کے ساتھ بدگمانیوں سے اجتناب کیا کرو۔ بعض بدگمانیاں، یقیناً گناہ کی ذیل میں آجاتی ہیں۔ اور ٹوہ نہ لگایا کرو اور نہ ایک دوسرے کی غیبت ہی کیا کرو۔ کیا تم میں سے کوئی اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا۔ اس سے تو تم نفرت کرو گے۔ اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہا کرو۔ اللہ، رحمت سے متوجہ ہونے والا اور نشوونما عطا فرمانے والا ہے (12)۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ
شُعُوْبًا وَّ قَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۳﴾

اے انسانو! ہم نے تمہیں مرد اور عورت کے اختلاط سے پیدا کیا اور تمہیں شعوب وقبائل کی ہیئت دی تا کہ تم ایک دوسرے کی پہچان کرسکو۔ اللہ کے نزدیک، تم میں

واجب التکریم تو وہ ہے جو تقوٰی شعار، اللہ کے احکام و قوانین سے ہم آہنگ رہتا ہے۔ اللہ، یقیناً باخبر اور علم رکھنے والا Ever-knowing ہے (13)۔

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا
اَسْلَمْنَا وَلَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِیْعُوا
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا یَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۴﴾

صحرا نشین بدّو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ اے رسول ﷺ! انہیں سمجھا دے کہ تم ابھی ایمان نہیں لائے بلکہ یہ کہو کہ ہم نے اللہ کے احکام وقوانین کے آگے Surrender کردیا ہے۔ ایمان ابھی تمہارے دلوں میں جاگزیں نہیں ہوا ہے۔ اگر تم اللہ اور رسول --- دینی مملکت --- کے اطاعت شعار رہو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں کچھ بھی کمی نہیں کرے گا۔ اللہ تو تخریبی قوتوں کے مُضرِ اثرات سے محفوظ رکھنے اور رحمت فرمانے والا ہے (14)۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ یَرْتَابُوْا
وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾

صاحب ایمان تو وہ ہیں جو اللہ اور رسول --- دینی مملکت --- پر یقین محکم رکھتے ہیں اور اس کی محکمیّت اور نتیجہ خیزی کے سلسلے میں شک میں نہیں پڑتے اور اللہ کے Cause کی خاطر اپنے مال اور جانوں کے ساتھ مصروفِ جہاد رہتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے ایمان کو اپنے عمل سے سچ کر دکھانے والے ہیں (15)۔

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِیْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۶﴾

اے نبی ﷺ! صرف زبانی دعوٰی ایمان کے مُدّعیوں سے دریافت کر کہ کیا تم صرف باتوں سے اللہ کی اطاعت وفرماں پذیری جتانا چاہتے ہو، حال آں کہ

تمہارے دل کی بات کیا، جو کچھ بلندیوں اور پستیوں میں ہے، اللہ کو اس کا بھی علم ہوتا ہے۔ اللہ ہر شئے کا علم رکھنے والا ہے (16)۔

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾

یہ لوگ تجھ پر احسان دھرتے ہیں کہ وہ اسلام لے آئے ہیں۔ انہیں بتا دے کہ تم مجھ پر اپنے اسلام لانے کا احسان نہ دھرو۔ بلکہ اگر تم اسلام لانے میں سچّے ہو تو یہ بات جان لو کہ اللہ نے ایمان کی ہدایت عطا کر کے تم پر احسان فرمایا ہے (17)۔

ع 2 8 14

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾

اللہ کو بلندیوں اور پستیوں کے غیب کا علم ہے۔ اور اللہ تمہارے اُن اعمال کے نتائج کی بھی بصیرت Insight رکھتا ہے جو تمہاری نگاہوں کے سامنے مرتبّ ہو کر نہیں آئے ہوتے (18)۔

سُوْرَةُ قٓ (۵۰)

اٰیَاتُهَا ۴۵ | رُکُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۚ ﴿۱﴾

ق اور بلند ترین شرف کا سرچشمہ، قرآن اس حقیقت پر شاہد ہیں کہ یہ رسول ﷺ برگزیدۂ الٰہی ہے (1)۔

بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۚ ﴿۲﴾

لیکن یہ لوگ تعجبّ میں ہیں کہ انکے پاس انہی میں سے ایک ایسا شخص ﷺ آ گیا ہے جو اِن کے غلط طرزِ زندگی کے عواقب سے Warn کرنے والا ہے۔ تو اقدارِ وحی سے انکار کرنے والے کہنے لگے کہ یہ عجیب سی بات ہے (2)۔

المنزل 7

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝٣

جب ہم مر جائیں گے اور مٹّی ہو جائیں گے تو کیا دوبارہ زندہ کئے جائیں گے۔ یہ بعید از فہم سی بات ہے بنی اسرائیل۔49، المومنون۔82-35، النمل۔67، اصّٰفّٰت۔53، (3)۔

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝٤

ہمیں علم ہے مٹّی ان کے جسموں کو آہستہ آہستہ کم کرتی جاتی ہے کہ جسم تو فانی ہیں، لیکن ہمارے پاس اعمال نامہ محفوظ ہے (4)۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝٥

جب ان کے پاس وحی الٰہی آئی تو انہوں نے اس کو جھوٹا کہا، ضد پر اڑتے ہوئے زبان سے جھوٹا کہہ تو دیا مگر قلباً حقیقت کو جانتے ہیں لہٰذا اب یہ اضطراب اور پریشانی کے عالم میں ہیں (5)۔

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝٦

کیا یہ اپنے اوپر فضائے کائنات کو نہیں دیکھتے کہ ہم نے اسے کس طرح سایہ فگن کیا ہے اور کیسا مزّین کیا ہے الحجر۔16، اصّٰفّٰت۔6، حٰمٓ السّجدہ۔12، الملک۔5 اور اس میں کوئی خرابی اور نقص نہیں ہے (6)۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝٧

اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا ہے اور اس میں پہاڑ جما دیئے ہیں اور اس میں ہم نے طرح طرح کی خوش نما روئیدگی پیدا کی ہے (7)۔

تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝٨

یہ سب چیزیں ہر اُس بندے کے لیے بصیرت افروز اور اللہ کے قوانین کی باز آفرینی کا ذریعہ ہیں جو اس کے قوانین کی طرف رجوع کرتا اور انہی سے رہنمائی

لیتا ہے۔ (8)۔

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِۙ۝۹

ہم نے بلندیوں سے پانی برسایا جو حیاتِ انسانی کی نشوونما، ثبات اور استحکام کا سرچشمہ ہے اور اس سے ہم نے باغات اگائے اور وہ اناج جس کی کھیتی تم کاٹ لیتے ہو (9)۔

وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌۙ۝۱۰

اور کھجور کے لمبے تناور درخت جن کے گچھے تہ بہ تہ گُندھے ہوئے ہوتے ہیں (10)۔

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ۝۱۱

یہ بندوں کے لیے رزق ہے اور اس پانی سے ہم مُردہ زمین کو حیاتِ نَو دے دیتے ہیں۔ تمہارا، زمین سے زندگی عطا کر کے نکالا جانا بھی اسی طرح ہوتا ہے الرُّوم ۔19 (11)۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُۙ۝۱۲

ان سے پہلے، نوح علیہ السّلام کی قوم، قومِ ثمود اور اصحاب الرّس یعنی قبیلۂ قوم ثمود نے اپنے رسولوںؑ کو جھٹلایا تھا (12)۔

وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍۙ۝۱۳

اور قومِ عاد، فرعون اور لوط علیہ السّلام کی قوم نے بھی جھٹلایا تھا (13)۔

وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ۝۱۴

اور اصحاب الایکہ یعنی قوم شعیب علیہ السّلام اور تُبَّع کی قوم نے بھی۔ ان سب نے رسولوںؑ کی شخصیّت اور تعلیم کو جھٹلایا۔ سو، تباہی کی ہماری وعید حقیقت پر مُنتج ہوئی (14)۔

ع 1/15/15 اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ۝۱۵

کیا ہم پہلی بار مخلوق کو پیدا کرنے کے عمل سے تھک گئے ہیں الاحقاف ۔33، قٓ ۔38۔؟ بلکہ یہ، اَز سرِ نَو پیدا ہونے کے بارے میں Confusion میں ہیں (15)۔

وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ وَنَعۡلَمُ مَا تُوَسۡوِسُ بِهٖ نَفۡسُهٗ ۖۚ وَنَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡ حَبۡلِ الۡوَرِيۡدِ ﴿۱۶﴾	ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم بخوب جانتے ہیں اس کا نفس جو وسوسے اس کے Mind میں ڈالتا رہتا ہے اور ہم تو اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں (16)۔
اِذۡ يَتَلَقَّى الۡمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الۡيَمِيۡنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيۡدٌ ﴿۱۷﴾	اس کے دائیں اور بائیں دو ریکارڈ کنندہ تیار بیٹھے ہوتے ہیں (17)۔
مَا يَلۡفِظُ مِنۡ قَوۡلٍ اِلَّا لَدَيۡهِ رَقِيۡبٌ عَتِيۡدٌ ﴿۱۸﴾	جو بات وہ کہتا ہے، اس کے قریب ہی اسے محفوظ کرنے والا تیار اور حاضر رہتا ہے (18)۔
وَجَآءَتۡ سَكۡرَةُ الۡمَوۡتِ بِالۡحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنۡتَ مِنۡهُ تَحِيۡدُ ﴿۱۹﴾	اور سچ مچ آن پہنچتی ہے موت کی بے ہوشی۔ اسے کہا جاتا ہے کہ یہ ہے وہ موت جس سے تو بدکتا اور اِدھر اُدھر ہوتا رہتا تھا (19)۔
وَنُفِخَ فِى الصُّوۡرِ ؕ ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡوَعِيۡدِ ﴿۲۰﴾	اور صور پھونکا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ ہے وہ دور جس میں نتائج کے سامنے آجانے سے تمہیں Warn کیا جاتا تھا (20)۔
وَجَآءَتۡ كُلُّ نَفۡسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيۡدٌ ﴿۲۱﴾	اور ہر شخص آن حاضر ہوتا ہے مع ایک ہانکنے والے اور ایک اعمال کے ریکارڈ کے گواہ کے (21)۔
لَقَدۡ كُنۡتَ فِىۡ غَفۡلَةٍ مِّنۡ هٰذَا فَكَشَفۡنَا عَنۡكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الۡيَوۡمَ حَدِيۡدٌ ﴿۲۲﴾	اے شخص تو اِس سے غفلت میں پڑا تھا۔ ہم نے تمہاری بصیرت اور اس دن میں حائل پردے کو اٹھا دیا۔ تیری بینائی اب اس قدر تیز ہے کہ پردے کے آر پار سب کچھ یعنی اعمال کے نتائج کو دیکھ لے (22)۔
وَقَالَ قَرِيۡنُهٗ هٰذَا مَا لَدَىَّ عَتِيۡدٌ ؕ ﴿۲۳﴾	اس کا ریکارڈ رکھنے والا ساتھی کہتا ہے کہ یہ ہے وہ اعمال نامہ جو میرے پاس بالکل تیار تھا (23)۔

أَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۙ﴿۲۴﴾

حکم ہوتا ہے کہ ہر کافر و سرکش کو جہنم میں پھینک دو (24)۔

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ۙ﴿۲۵﴾

حدود فراموش اور قانون کی نتیجہ خیزی سے شک میں پڑا
ہوا، اچھے کاموں سے روکنے والا تھا (25)۔

الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ
الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾

جس نے اللہ کے ساتھ اور دوسرا الٰہ بھی بنا رکھا تھا،
جھونک دوا سے شدید عذاب میں (26)۔

قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَاۤ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾

اس کا زندگی بھر کا ساتھی کہتا ہے کہ اے ہمارے ربّ!
میں نے اسے سرکش نہیں بنایا۔ بلکہ یہ تو خود ہی گمراہی
میں دور تک چلا گیا تھا (27)۔

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾

فرمانِ الٰہی ہوتا ہے کہ میرے سامنے مت جھگڑو۔ میں
تمہیں پہلے ہی بُرے نتائج سے متنبّہ کر چکا ہوں (28)۔

ع 2/14/16 مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَاۤ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۧ﴿۲۹﴾

ہمارے یہاں قانون بدلا نہیں جاتا اور نہ ہم بندوں کی
حق تلفی کرنے والے ہیں (29)۔

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾

اُس روز ہم جہنّم سے پوچھتے ہیں کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ
جواب دیتی ہے کیا کچھ اور بھی ہے؟ (30)۔

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾

اور جنّت متّقیوں کے قریب کر دی جاتی ہے۔ وہ دور
نہیں ہوتی (31)۔

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۚ﴿۳۲﴾

یہ ہے وہ جنّت جس کا ہر اس شخص سے جو قانون کی
طرف رجوع کرنے اور قانون کی نگہداشت کرنے والا
ہے، وعدہ کیا گیا تھا (32)۔

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ ۙ﴿۳۳﴾

جو رحمٰن کے قوانین کی خلافِ ورزی کے اُن نتائج سے
ڈرتا رہے جو ابھی مشہود ہو کر سامنے نہیں آئے

الانبیاء۔49، فاطر۔18، یٰسین۔11، الملک۔12 اور ہمارے قوانین کی طرف متوجّہ ہونے والا Mind لے کر آجائے (33)۔

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿٣٤﴾

ارشادِ الٰہی ہوتا ہے داخل ہو جاؤ اس جنّت میں امن، سعادتوں اور خوش گواریوں کے جلو میں۔ یہ ہمیشگی کا دور ہے (34)۔

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿٣٥﴾

اس میں ان کے لیے وہ سب کچھ ہے جس کی وہ خواہش کرتے ہیں اور ہماری جناب سے، اس سے کچھ زیادہ بھی (35)۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِى الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٦﴾

ہمارے قانونِ مکافات نے ان سے پہلے کتنی ہی اقوام کو نیست و نابود کر دیا جو ان سے قوّت و شوکت میں کہیں بڑھ کر تھیں۔ وہ شہر شہر پھرتے رہے تو کیا انہیں کہیں جائے پناہ ملی؟ (36)۔

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿٣٧﴾

ان حقائق و وقائع میں اُس شخص کے لیے سامان عبرت و موعظت ہے جو فہم و بصیرت اور عقل و فکر کا سرچشمہ...... قلب رکھتا ہو یا جو دوسرے کی بات کو سنتا ہے اور اس کی نگرانی کرتا ہے (37)۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿٣٨﴾

ہم نے زمین اور فضائی کُرّوں کو اور جو کچھ اُن کے مابین ہے، چھے Eras میں پیدا کیا الاعراف۔54، یونس۔3، ھُود۔7، الفرقان۔59، السّجدہ۔5، الحدید۔4 اور ہمیں تکان نے چھوا تک نہیں (38)۔

فَاصۡبِرۡ عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ وَقَبۡلَ الۡغُرُوۡبِ ﴿۳۹﴾	اے رسول ﷺ! جو باتیں یہ لوگ تیرے خلاف بنا رہے ہیں، ان سے تیرے عزم میں لغزش نہیں آنی چاہئے اور تُو صبح، طلوعِ آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے تک اپنے ربّ کی صفتِ ربوبیّت کو وجہِ حمد وستائش بنانے کے لیے سرگرمِ عمل رہ (39)۔
وَمِنَ الَّیۡلِ فَسَبِّحۡهُ وَاَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ ﴿۴۰﴾	اور رات کے آغاز سے اور آخری سجدوں تک میں بھی اُسی کی اطاعت میں مستعد رہ الطّور ۔49، (40)۔
وَاسۡتَمِعۡ یَوۡمَ یُنَادِ الۡمُنَادِ مِنۡ مَّكَانٍ قَرِیۡبٍ ﴿۴۱﴾	اے مخاطب! سن، ایک روز ندا دینے والا قریب سے پکارے گا (41)۔
یَّوۡمَ یَسۡمَعُوۡنَ الصَّیۡحَةَ بِالۡحَقِّ ؕ ذٰلِكَ یَوۡمُ الۡخُرُوۡجِ ﴿۴۲﴾	اُس روز ایک سخت آواز کو سنیں گے جو واقعتاً وقوع پذیر ہو کر رہی۔ یہی دن ہے حیاتِ نَو کے بعد قبروں سے باہر آنے کا (42)۔
اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیٖ وَنُمِیۡتُ وَاِلَیۡنَا الۡمَصِیۡرُ ﴿۴۳﴾	یقیناً، ہم ہی زندگی بخشتے ہیں اور ہم ہی موت سے ہمکنار کرتے ہیں اور ہمارے قانونِ مکافات کی طرف ہی سب پلٹ کر آتے ہیں (43)۔
یَوۡمَ تَشَقَّقُ الۡاَرۡضُ عَنۡهُمۡ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشۡرٌ عَلَیۡنَا یَسِیۡرٌ ﴿۴۴﴾	جس روز زمین ان پر سے سرعت کے ساتھ پھٹ جاتی ہے۔ یہی حشر ہے۔ اسے برپا کرنا ہمارے لیے بالکل آسان ہے (44)۔
ع 3 16 17 نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا یَقُوۡلُوۡنَ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَیۡهِمۡ بِجَبَّارٍ ۟ فَذَكِّرۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مَنۡ یَّخَافُ وَعِیۡدِ ﴿۴۵﴾	اے نبی ﷺ! یہ لوگ جو باتیں بنا رہے ہیں، ہم بخوبی جانتے ہیں۔ تُو اِن پر جبر کر کے بات منوانے والا نہیں ہے۔ تو اُسے جو ہماری وعید سے ڈرتا ہے، اِس قرآن کے ذریعے نصیحت وموعظت کرتا رہ (45)۔

(۵۱) سُوۡرَۃُ الذّٰرِیٰتِ

اٰیَاتُھَا ۶۰ — رُکُوۡعَاتُھَا ۳

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ الذّٰرِیٰتِ ذَرۡوًا ۙ﴿۱﴾	ہوائیں جو اڑا کر پھیلا دیتی ہیں (1)۔
فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا ۙ﴿۲﴾	اور پانی سے بوجھل بادل (2)۔
فَالۡجٰرِیٰتِ یُسۡرًا ۙ﴿۳﴾	اور کشتیاں جو سامان معیشت و زیست لے کر آہستہ آہستہ چلتی رہتی ہیں (3)۔
فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا ۙ﴿۴﴾	اور قانون کو بطور دلیل وشہادت پیش کرنے والی کائناتی قوتیں اس امر پر شاہد ہیں (4)۔
اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَصَادِقٌ ۙ﴿۵﴾	کہ تم کو تمہارے غلط نظامِ زندگی کے غلط نتائج کی جو وعید دی گئی ہے، وہ سچّی ہے (5)۔
وَّ اِنَّ الدِّیۡنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿۶﴾	اور جزا اور سزا ضرور آ کر رہتی ہے (6)۔
وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الۡحُبُکِ ۙ﴿۷﴾	اور بلند فضائے کائنات جس میں اجرامِ فلکی اپنے اپنے لمبے راستوں پر مسلسل اور مستحکم طور پر چل رہے ہیں (7)۔
اِنَّکُمۡ لَفِیۡ قَوۡلٍ مُّخۡتَلِفٍ ۙ﴿۸﴾	مگر تم مختلف خیالات اور روِشوں پر چلنے والے ہو (8)۔
یُّؤۡفَکُ عَنۡہُ مَنۡ اُفِکَ ؕ﴿۹﴾	اس صحیح راستے سے اُس کو پھیرا جاتا ہے جو خود اس سے پلٹ جاتا ہے الصَّفِ ۔5 (9)۔
قُتِلَ الۡخَرّٰصُوۡنَ ۙ﴿۱۰﴾	ظن وقیاس پر چلنے والے تباہی سے دوچار ہوتے ہیں (10)۔
الَّذِیۡنَ ہُمۡ فِیۡ غَمۡرَۃٍ سَاہُوۡنَ ۙ﴿۱۱﴾	جو اپنی جہالت میں حقیقت سے بے خبر ہیں (11)۔
یَسۡـَٔلُوۡنَ اَیَّانَ یَوۡمُ الدِّیۡنِ ؕ﴿۱۲﴾	پوچھ رہے ہیں کہ یومِ مکافاتِ عمل کب ہے (12)۔
یَوۡمَ ہُمۡ عَلَی النَّارِ یُفۡتَنُوۡنَ ﴿۱۳﴾	جس روز نارِ جہنّم میں عذاب دیا جاتا ہے (13)۔

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ۝۱۴	ان سے کہا جاتا ہے کہ اپنی سزا کا مزہ چکھو۔ یہ ہے وہ دن جس کے لیے تم جلدی مچاتے رہتے تھے (14)۔
اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍۙ۝۱۵	البتہ متّقین، چشموں اور باغاتِ جنّت میں ہیں الدُّ خان۔ 52،اَلطّور۔17 (15)۔
اٰخِذِیْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَؕ۝۱۶	ان کا نشو ونما دینے والا انہیں جو کچھ عطا فرماتا ہے، وہ لے رہے ہوتے ہیں۔ کیوں کہ اس سے پہلے محسنین--- وہ دوسرں کی زندگی اور ذات کی کمیوں اور احتیاجات کو حُسنِ عمل سے پورا کر دیا کرتے تھے (16)۔
كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ۝۱۷	وہ رات کو کم سوتے تھے (17)۔
وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ۝۱۸	اور صبح دم، ممکنہ تخریبی اثرات سے حفاظت کے طالب رہتے تھے (18)۔
وَ فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآىِٕلِ وَ الْمَحْرُوْمِ۝۱۹	اور اُن کے مالوں میں اُن ضرورت مندوں کا، جن کی ضروریات رک جائیں، حصّہ بطور اِستحقاق As of right تھا (19)۔
وَ فِی الْاَرْضِ اٰیٰتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَۙ۝۲۰	اور یقین کرنے والوں کے لیے، زمین میں ہماری آیات، نشانیاں بکھری پڑی ہیں جو انسان کی توجّہ اللہ اور اس کے قوانین کی طرف منعطف کراتی رہتی ہیں (20)۔
وَ فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ۝۲۱	اور خود ان کی اپنی ذات میں بھی......تم اس کی بصیرت Insight کیوں حاصل نہیں کرتے؟ (21)۔
وَ فِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَ مَا تُوْعَدُوْنَ۝۲۲	اور سماءٗ، کائناتی زندگی اور اس کے نظام میں تمہارے لیے رزق......سامان زیست کی فراہمی کا انتظام موجود

ع 1 23 18 فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ۝۲۳

ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے (22)۔
کائنات کا ربّ اس پر شاہد ہے کہ یہ بات ایسی سچّی حقیقت ہے جیسی تمہارا اس وقت باتیں کرنا (23)۔

وقف لازم

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ۝۲۴

اے رسول ﷺ! کیا ابراہیم علیہ السّلام کے معزز مہمانوں کا تذکرہ تیرے علم میں آیا؟ (24)۔

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ۝۲۵

جب وہ اس کے پاس پہنچے تو انہوں نے سلام پیش کیا۔ ابراہیم علیہ السّلام نے بھی جواب میں سلام عرض کیا۔ اُسے بالکل اجنبی سے لوگ لگے (25)۔

فَرَاغَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ۝۲۶

چپکے سے اپنے گھر والوں کے پاس گیا اور ایک فربہ بچھڑے کا بھُنا ہوا گوشت لے آیا ھُود۔69 (26)۔

فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ۝۲۷

اور ان کے پاس رکھ دیا اور عرض کیا کہ کھا کیوں نہیں رہے (27)۔

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ۝۲۸

دل ہی دل میں ذرا خوف سا محسوس کیا۔ وہ بولے کہ گھبرایئے نہیں۔ اور اسے ایک صاحبِ علم بیٹے کی خوش خبری دی (28)۔

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ۝۲۹

اس کی بیوی چیں بجبیں ہوتے ہوئے آگے آئی اور اپنے چہرے پر تعجبّ سے ہاتھ مارتے ہوئے کہنے لگی کہ میں تو ایک بانجھ بڑھیا ہوں۔ میرے یہاں بیٹا کیسے؟ (29)۔

قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ۝۳۰

مہمان بولے تیرے ربّ نے فرمایا ہے کہ اُسی طرح قانون کے مطابق ہی ہوگا۔ وہ صاحبِ علم و صاحبِ حکمت ہے (30)۔